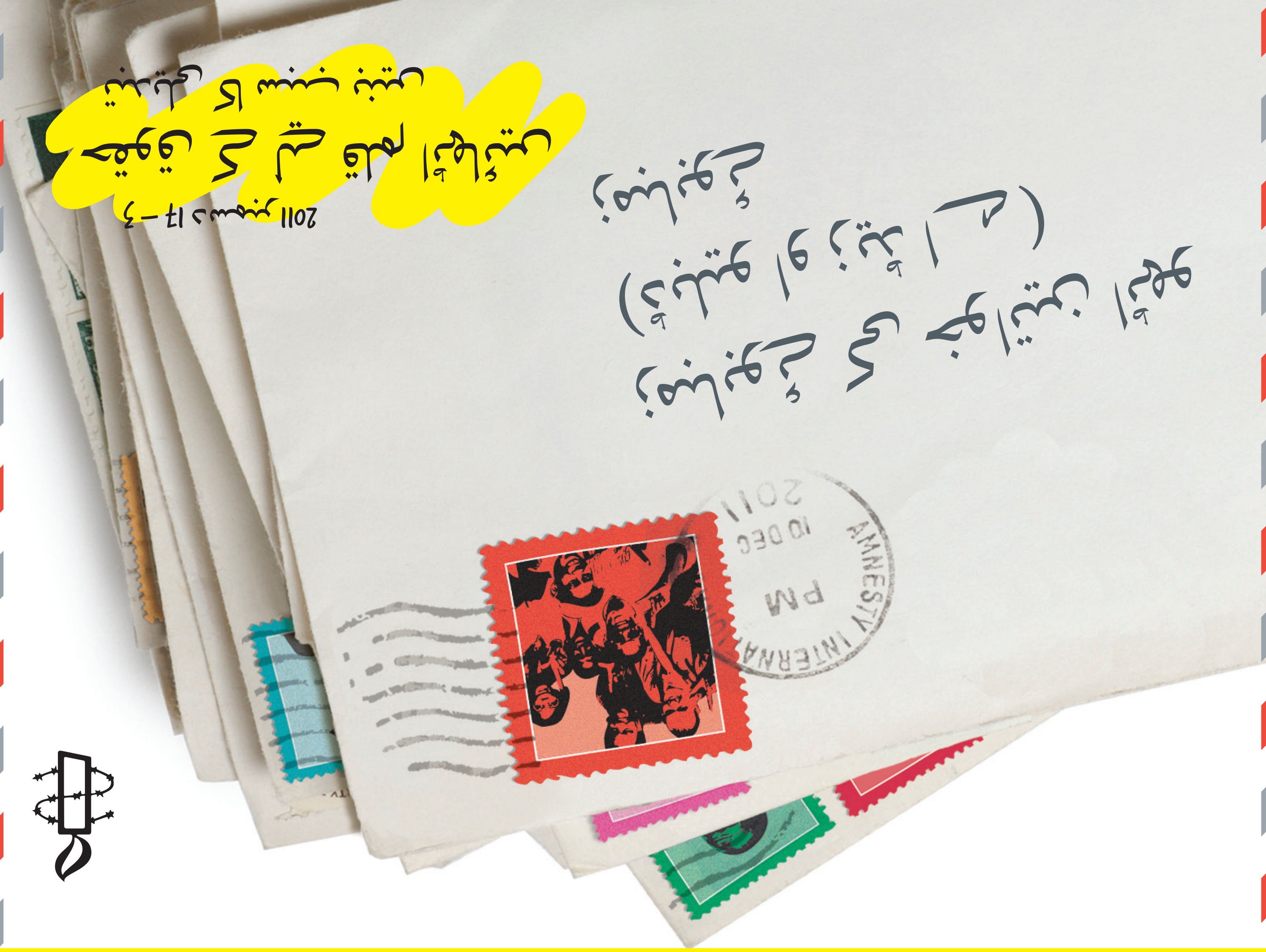

فوری عمل کریں

زمبابوئے کے نائب کمشنر جنرل (جرائم) کو لکھیں:

■ انہیں اوپر درج واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے ڈبلیو او زیڈ اے اور ایم او زیڈ اے کے ممبران کی بارہا گرفتاریوں، دھونس دھمکیوں، ہراسیت اور بدسلوکی پر تشویش ظاہر کریں۔

■ ان سے کہیں کہ وہ ڈبلیو او زیڈ اے اور ایم او زیڈ اے کے ممبران کے آئینی اور بین القوامی طور منظور شدہ اظہار رائے، شرکت اور اکٹھا ہونے جیسی سرگرمیوں سے متعلق حقوق کی پاسداری کریں۔

اپیل ارسال کریں:

Deputy Commissioner-General (Crime)
Innocent Matibiri
Zimbabwe Republic Police
P.O. Box 8807, Causeway
Harare
Zimbabwe

فیکس: +263 4 253 212
آداب: معزز نائب کمشنر جنرل /
Dear Deputy Commissioner-General

اظہار یکجہتی کا پیغام ارسال کریں:

آپ ڈبلیو او زیڈ اے کے اراکین سے اظہار یکجہتی کے لیے خطوط اور کارڈز اس پتہ پر ارسال کرسکتے ہیں۔

WOZA
PO Box FM701
Famona
Bulawayo
Zimbabwe

پیغام کا نمونہ:

آپ کے حقوق انسانی کے لیے کوششوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے----

www.amnesty.org /individuals-at-risk

Amnesty International
International Secretariat
Peter Benenson House
1 Easton Street
London WC1X ODW
United Kingdom

AMNESTY INTERNATIONAL
ستمبر دو ہزار گیارہ
انڈکس نمبر: AFR 46/018/2011
Urdu

زمبابوئے کی خواتین اٹھو (ڈبلیو او زیڈ اے) کے لیے فورا قدم اٹھائیں

فروری سن دو ہزار تین سے حقوق نسواں تنظیم ویمن آف زمبابوئے ارآئز (ڈبلیو او زیڈ اے) کی اراکین کو بارہا ملک کی سماجی، معاشی اور انسانی حقوق کی صورتحال کے خلاف پرامن مظاہروں میں حصہ لینے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ کئی کو من مانے انداز میں حراست میں لے کر ناگفتہ بے حالات میں رکھا گیا ہے۔ ان اراکین کی سرگرمیوں کی سزا کے طور پر ان میں سے بعض پر پولیس حراست میں تشدد کیا گیا، برا سلوک کیا گیا اور طبی امداد، خوراک اور وکیل مہیا نہیں کیے گئے۔

دس مئی سن دو ہزار گیارہ کو چالیس کے لگ بھگ ڈبلیو او زیڈ اے کی اراکین کو بلوا پولیس نے خراب سروس اور زمبابوئے الیکٹرسٹی ٹرانسمشن اینڈ ڈسٹری بیوشن کمپنی (زیڈ ای ٹی ڈی سی) کی جانب سے ضروت سے زیادہ بجلی کے بلوں کے خلاف احتجاج کے دوران مارا پیٹا۔ یہ مار پیٹ ڈبلیو او زیڈ اے کی دو ہزار ممبران کی جانب سے زیڈ ای ٹی ڈی سی کے دفاتر کی جانب پرامن مارچ کے دوران کی گئی۔ مظاہرین احتجاجا ادارے کو 'پیلے کارڈز' دینے جا رہے تھے۔

اٹھائیس فروری سن دو ہزار گیارہ کو ڈبلیو او زیڈ اے اور اس کی ساتھی تنظیم مین آف زمبابوئے ارآئز یعنی ایم او زیڈ اے کے سات اراکین کو بُلاوایو میں گرفتار کر لیا گیا۔ انہیں اطلاعات کے مطابق بُلاوایو مرکزی پولیس سٹیشن میں زدوکوب کیا گیا۔ انہیں دو روز بعد ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ تاہم انہیں اس شرط پر رہا کیا گیا کہ وہ ہفتے میں دو مرتبہ پولیس کے پاس حاضری دیں گے۔

دریں اثناء، ڈبلیو او زیڈ اے کے چودہ اراکین کو یکم مارچ کو بُلاوایو میں سماجی مسائل پر غور کے لیے منعقد مختلف اجلاسوں سے گرفتار کیا گیا۔ انہیں البتہ اسی روز بغیر کسی الزام کے رہا کر دیا گیا۔

ستمبر دو ہزار دس میں ڈبلیو او زیڈ اے اور ایم او زیڈ اے کے تراسی سرگرم کارکنوں کو ہرارے میں عالمی یوم امن کو منانے کے لیے منعقد مارچ سے گرفتار کیا گیا۔ ماضی کے سالوں میں عورتوں کو ویلنٹائن ڈے اور خواتین کے عالمی دن کے موقع پر منعقد تقاریب سے بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ سن دو ہزار پانچ میں زمبابوئے کے پارلیمانی انتخابات کے روز بھی پولیس نے دو سو ساٹھ خواتین کو انتخابات کے بعد پرامن مظاہرہ منعقد کرنے پر گرفتار کیا تھا۔ ان میں سے بعض خواتین نے اس وقت بچوں کو گود میں اٹھا رکھا تھا۔ کچھ کو پولیس اہلکاروں نے زمین پر لیٹا کر کولھوں پر مارا۔ ان عورتوں او بچوں کو کھلے آسمان تلے تمام رات رکھا گیا اور دوسرے دن جرمانہ ادا کرنے کے بعد رہا کیا گیا۔

ڈبلیو او زیڈ اے اور ایم او زیڈ اے کے ممبران کے ساتھ سلوک حکومت پالیسیوں کے خلاف پرامن عوامی مظاہروں کے ذریعے تنقید پر کارروائی یہ ظاہر کرتی ہے کہ زمبابوئے کی حکومت اسے برداشت کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ قانون کا مہلک استعمال بھی ظاہر کرتا ہے، خصوصا پبلک آڈر اینڈ سکیورٹی ایکٹ اور مسلینیس آفنسس ایکٹ۔ یہ قوانین بلاوجہ گرفتاری اور حراست میں لینے کے علاوہ پولیس کی جانب سے حقوق انسانی کی پامالی کی اجازت دیتا ہے۔

3 – 17 دسمبر 2011

حقوق کے لیے قلم اٹھائیں

تبدیلی کا سبب بنیں